

خدا کرے تیرا نخل مراد پھل جاوے^۱

ہر اک نہال^۲ تیرے باغ کا سنبھل جاوے

کرہ^۳ زمین کا کٹ جاوے مثل نارنگی

جو معرکے^۴ میں تیرا کوئی ہاتھ چل جاوے

خدا کے فضل سے آئے ظہور میں وہ ضرور

زبان سے تیری جو بات گر نکل جاوے

وہ وعظ میں تیری تاثیر ہے کہ یکدم میں

مثال موم کے ہر سنگدل^۵ پگھل جاوے

جو ہے مخالف دعوت سو انکا اے یارو

نہ پیش علم ہی جاوے نہ کچھ عمل جاوے

^۱ نخل مراد پھلنا - امید تمام تھاو

^۲ نہال - درخت

^۳ کرہ - گیند، گولا

^۴ معرکہ - میدان جنگ

^۵ سنگدل - بے رحم

جو بزم سال گرہ کی معاینہ^۱ کے لئے

فلک سے آوے ملائک تو جی بہل جاوے

خوشا^۲ نصیب ، خوشا بخت^۳ اسکے دنیا میں

جو ہر سحر^۴ ترے پاؤں پہ آنکھ مل جاوے

مذاق^۵ لطف سخن^۶ کا ہے جس کو اے احمد

سنے یہ مدح تو اک بارگی^۸ اچھل جاوے

^۱ معاینہ - ملاحظہ ، مشاہدہ

^۲ خوشا - فارسی لفظ ہے ، گھنا زیادہ خوشی و نتوہوئی توالف ناساتھے اوے .

^۳ بخت - نصیب ، قسمہ

^۴ سحر - صبح ، فجر

^۵ آنکھ مل جاوے - آنکھیں ملنا - یعنی حسن العقیدہ یا فرط المحبہ ماکوئی چیز پر آنکھوں نے گھنسو

^۶ مذاق - ذوق

^۷ لطف سخن - اشعار لطیفہ ، اپنا اشعار (ابیات) ماجر خوبی انے لذہ ہے

^۸ اک بارگی - فوراً

۱. کرہ زمین کاٹ جاوے جو جنگ نامیدان ما اپ اپنا ہاتھ مبارک سی وار کرے تو انہیں نوپور و گولو
ایک نارنگی نابے حصہ کیم تھی جائی یر مثل تھی جائی .

۲. خدا کے فضل سے آئے اپنی زبان مبارک سی کوئی وات کوئی امید نہ نکلے مگر خدا نا فضل سی یر
تمام ۛ تھائی .

۳. جو ہے مخالف دعوة الحق نا جبر مخالفین ہے اہنا کوئی علم یا عمل خدا نا نزدیک قبول نہی . کیم کہ
شریعت نا اعمال ما ولایت مروح نا مقام ما ہے ، جو ولایت نہی تو کوئی عمل قبول نہی . الداعی الاجل سیدنا
عبد علی سیف الدین رض فرماوے ہے

بِوَالِهِ فَوْنٌ وَ لَيْسَ بِنَافِعٍ * عِلْمٌ وَلَا عَمَلٌ بِدُونِ وَلَا إِلَهَ

اپنی ولایت نا سبب فونر ہے انے علم یا عمل اپنی محبت نا دون کئی فائدہ کرنا نہی .

ہی - اردولغہ ما بعض وقت تخصیض انے تاکید واسطے اوے ہے ، جیم یہاں تاکید واسطے استعمال تھیو ہے ، کہ
دشمنو نا علم یا عمل کئی بھی پیش خدا نا نزدیک تھائی نہیں .

۴. مذاق لطف سخن اے احمد! جبر شخص نے الشعائر لطيفة ني لذة نوشوق هوئي - یر جو
مدح سنی لے توفوراً اچھلی پرے .